سوال

(258) یہ دعا غیر مقبول ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

: میں نفل روزے رکھتی ہوں تاکہ اللہ تعالیٰ میری ان غلطیوں اور لغزشوں کو معاف فرمادے جو میرے علم کے بغیر مجھ سے صادر ہوتی رہتی ہیں۔ الحمدللہ! میں دینی احکام کی پابند ہوں 'لیکن (عجیب بات یہ ہے کہ) میری والدہ یہ دعا کرتی رہتی ہے کہ اللہ تعالیٰ روزوں کو قبول نہ فرمائے۔ مجھے معلوم نہیں کہ وہ یہ دعا کیوں کرتی ہیں حالانکہ میرے یہ روزے گھر کے کام کاج پر قطعاً اثرانداز نہیں ہوتے۔ میری والدہ میری محتاج بھی نہیں ہیں 'لیکن ان کی اس دعا کی وجہ سے میں بہت حیران وپریشان ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے روزوں کو قبول فرمائے گا بھی یا نہیں کیونکہ والدین کی دعا تو قبول ہوتی ہے آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ جو عبادات اور نفل روزوں کا اہتمام فرماتی ہیں' ہم اسے بنظر تحسین دیکھتے ہیں۔ آپ حتی المقدور انہیں بجالاتی رہیں اور اپنی والدہ سے معذرت کریں کہ روزہ ایک نیک عمل ہے اور جب یہ آپ کے ساتھ نیکی، آپ کی خدمت اور آپ کے حقوق ادا کرنے سے نہیں روکتا تو آپ اس سے منع نہ کریں 'بلکہ آپ کےلیے واجب یہ ہے کہ آپ مجھے اس کی ترغیب دیں 'بلکہ ممکن ہو تو آپ خود بھی نفل روزے رکھیں 'کیونکہ درجات کی بلندی اور گناہوں کے کفارہ کےلیے اسے بھی نفل نماز وروزہ اور عبادت کی زیادہ ضرورت ہے۔ آپ نے اپنی والدہ کی دعا کا جو ذکر کیا ہے تو امید ہے کہ یہ دعا قبول نہیں ہوگی۔ کیونکہ روزہ تو ایک بہت اچھا اور صالح عمل ہے۔ مولوم ہوتا ہے کہ اس دعا سے ان کا مقصود آپ پر رحمت وشفقت ہی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص203